

☆ FBD-2-24 ☆
☆ ☆
☆ ☆

Objective
Paper Code
7024

وقت: 20 منٹ کل نمبر: 15

سوال نمبر 1 ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جو آپ کا اپنی ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا چھین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر	سوالات	A	B	C	D
1	تعارف کا درست تلفظ ہے:	تعارف	تعارف	تعارف	تعارف
2	درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:	اخلاقی	اخلاقی	اخلاقی	اخلاقی
3	حروف جار کی نشاندہی کیجیے:	نیک، پر	اور	کیوں کہ، اس لئے	کا، کی
4	وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے، کہلاتا ہے:	فعل لازم	فعل متعدی	فعل امر	فعل نہی
5	"مگر تھے ہیں شاہ سوار ہی میدان جنگ میں" اس مصرعے میں "شاہ سوار" کمر امر کی زو سے کیا ہے؟	اسم ظرف	اسم کثیر	اسم مضاف	اسم آلہ
6	اداسمیری کی شامل نصاب نزل ان کے کس مجموعہ کام سے لی گئی ہے؟	ساز و سوز نثری	ساز و سوز نثری	شہر درد	غزل الاں تم تو واقف ہو
7	اردو میں قید آزادی کسے کہتے ہیں؟	قید باطلت کو	شاری خانہ آبادی کو	جرم کی سزا کو	آزادی کے خاتمے کو
8	کسان کی نظر رات کو کدھر دوڑتی ہے؟	نہل کو	چاند پر	ستاروں پر	ستاروں پر
9	غالب کے "سرسے خط" کے مطابق انہیں کتنی کتابیں موصول ہوئیں؟	23	33	43	53
10	استنبول کس کا گھر کہا جاتا ہے؟	کابلوں کا	مسجدوں کا	مقبروں کا	کتب خانوں کا
11	لاہور کس شہر کا پرانا نام ہے؟	لاہور کا	فیصل آباد کا	گوجرانوالہ کا	سایہ وال کا
12	نہل نور نے کسان کو بتایا کہ اس کی بیوی ہو گئی ہے:	باولی	پاکل	بیار	کوزلی
13	قیمتیں کتنے، قے کے بعد اپنی درجہ بھری پہنچ رہی ہیں؟	دو تین منٹ بعد	تین چار منٹ بعد	چار پانچ منٹ بعد	پانچ چھ منٹ بعد
14	سید ابی نے کس رنگ کا پھل توڑ کر منہ میں رکھا؟	سرخ، سرخ	زرد، زرد	ہرے، ہرے	سفید، سفید
15	مرزا صاحب اپنی پیش کش کا بڑا حصہ خرچ کر دیتے تھے:	خیرات کرنے میں	جانیداد خریدنے پر	کتابوں پر	کھانے پینے پر

1002-X124-95000

10

2- حصہ نظم میں سے تین جگہ حصہ غزل میں سے دو اشعار کی تشریح کیجیے:

- (حصہ نظم) (i) بشر کو فطرت اسلام پر پیدا کیا جس نے
(ii) اب انسان کو انسان کا عرفان ہو گا
(iii) اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں
(iv) پھڑپھڑے ہوؤں کو بکھرے ہوؤں کو اک مرکز پر لایا
(حصہ غزل) (v) مصیبت بھی راحت فرا ہو گئی ہے
(vi) تھے کتنے ستارے کہ سر شام ہی ڈوبے
(vii) ایک مدت سے تری یاد بھی نہ آئی ہمیں
- محمد مصطفیٰ کے نام پر شیدا کیا جس نے
یقین ہو گیا ، اعتبار آ گیا ہے
دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال
کتنے ستاروں کے جُھرمٹ میں سورج بن کر آیا
تری آرزو رہنا - ہو گئی ہے
ہنگام سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ، ایسا بھی نہیں

(حصہ دوئم)

10

3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھئے۔

- (الف) کل جتنے کے دن بارہ تاریخ نومبر کی، تینتیس جلدیں، کبھی ہوئی بر خوردار شیونرائن کی پہنچیں۔ کاغذ، خط، تقطیع، سیاہی، چھاپا سب خوب۔ دل خوش ہوا اور شیونرائن کو عادی۔ سات کتابیں جو مرزا حاتم علی صاحب کی تحویل میں ہیں، وہ بھی یقین ہے کہ آج کل پہنچ جائیں۔ معلوم نہیں، ٹیٹی شیونرائن نے اندور کو، واسطے رائے امید شکوہ کے، کس طرح بھیجی ہیں یا ابھی نہیں بھیجیں؟ صاحب انم اس خط کا جواب جلد لکھو اور اپنے قصہ کا حال لکھو۔
- (ب) عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اچھل کود کو کلچر بنانے پر منحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دور تک جاتا ہے، جس سے عید کے بارے میں اردو شعرا کی تخلیقات کو ایک سمت ہی نہیں ملتی بلکہ ان کا تعلق ہمارے داخلی رویوں کے ساتھ انتہا گہرا ہے کہ ہماری شعری روایت میں یہ عمل صرف یک طرفہ منظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔ عید کی شاعری ہماری شعری روایت کا ایک انم اور ناقابل فراموش حصہ ہے۔

10

4- کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

- (i) دل کے نول اور چہ انگوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟
(ii) مال گودام روڈ کے آس پاس کیسے لوگ بستے ہیں؟
(iii) شاعر نے سرکار دہڑے کی وجہ کیا بتائی ہے؟
(iv) ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟
(v) پہلے خط میں غالب نے کتابوں کے بارے میں کس خواہش کا اظہار کیا؟
(vi) مصنف کے شریک سفر دوستوں کے نام تحریر کیجیے۔
(vii) نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟
(viii) کسان نے پھل خورد کو ملازم رکھتے ہوئے کیا غلطی کی؟

05

5- کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (i) پرستان کی شہزادی (ii) ملنگ

15

6- کسی ایک عنوان پر مضمون تحریر کیجیے۔ (i) علامہ محمد اقبال جیسے (ii) چاندنی رات (iii) ضرورت ایجاد کی ماں

10

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور آخر میں دئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لائقہ سلسلہ نظر آتا ہے، جو داکے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کے پیچھے ملتے جلتے جاتا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت جب آفتاب لھکتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوس قزح کے سارے رنگ دفعتہ شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور افق کے قریب تو سنہری روپکلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ غادر کے خیر مقدم کے لئے سامان ہو رہا ہے۔

- (i) سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟
(ii) صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟
(iii) تختہ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟
(iv) دور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟
(v) عمارت کا مناسب عنوان تحریر کیجیے۔